

N 703

Seat No. |

2025 II 21 1100 -N 703- URDU (04) (FIRST LANGUAGE) (U)
(REVISED COURSE)

Time : 3 Hours

(Pages 20)

Max. Marks : 80

سرگرمی نامے کے لئے ہدایات :

(۱) سرگرمی نامے میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے پین یا پنسل سے بنائیں۔

اشکال کے بیٹ کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

(۲) تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال

لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں۔

اس لئے وقت ضائع نہ کریں۔

(۳) (i) سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ

ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لئے ہدایات بغور پڑھیں۔

(ii) سرگرمی نامے کی موضوعی سرگرمی اور ذاتی رائے رد عمل اور اظہار خیال کی

سرگرمیوں میں صرف اقتباس کے ہو بہو جملے اور الفاظ پر مبنی جواب کو مکمل نمبرات

نہیں دئے جاتے بلکہ فہم، مشاہدہ، تفہیم کا موثر انداز بیان اور پُرکشش خیالات کو

نمبرات دئے جاتے ہیں۔

(iii) سرگرمی نامے کی اطلاقی تحریری سرگرمیوں کا حصہ جانچتے وقت ممتحن عنوان اور ہدایت کی مناسبت سے آپ کی تحریری مہارت، مؤثر انداز بیان، پُرکشش خیالات، مناسب الفاظ بر محل اشعار، محاورے، کہاوتیں، بولی، حوالے کا صحیح استعمال، املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

(۴) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

(۵) تمام سرگرمیاں حل کرنا لازمی ہے۔

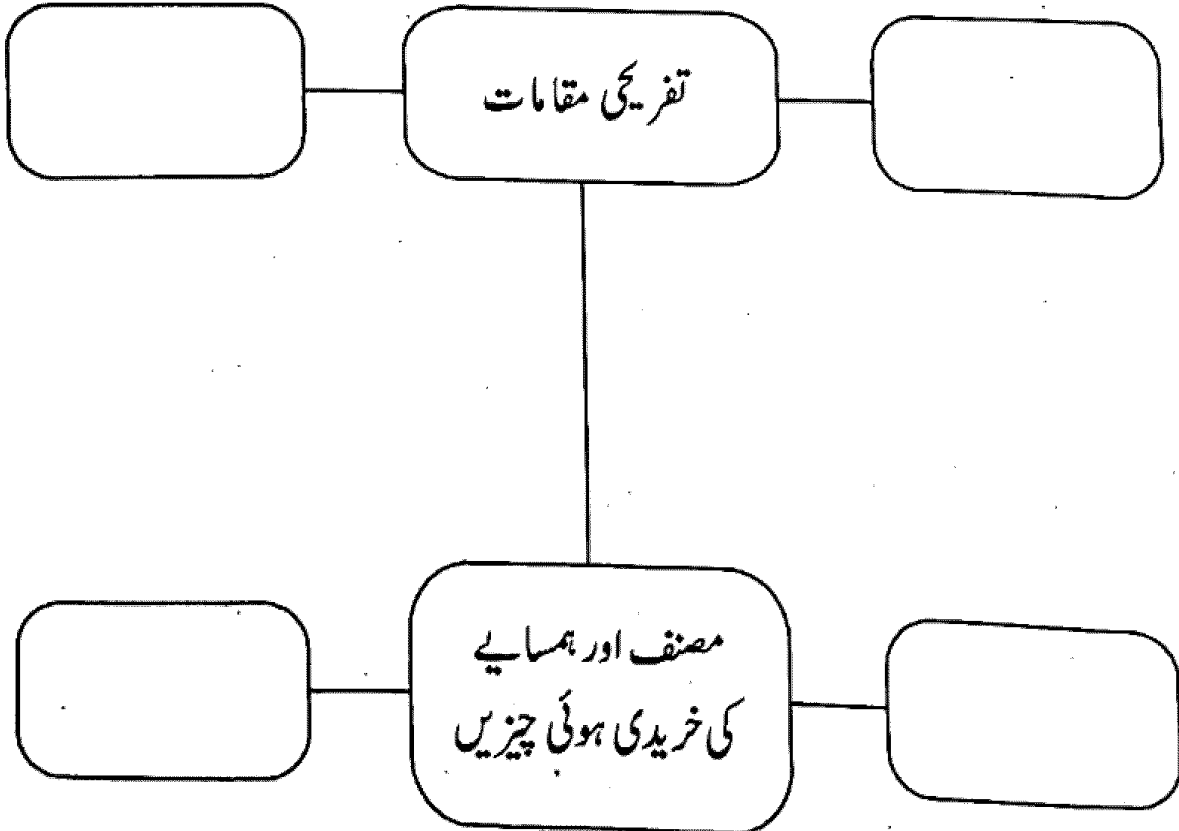
حصہ 1 — نثر: مکمل نمبرات : 18

۱۔ (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے :

7

2

(۱) ذیل کا شبکی خاکہ مکمل کیجئے :



دو سال ہوئے تم نے کہا تھا، میں بیوی اور بچوں کے ساتھ کسی صحت افزا مقام غالباً نینی تال جا رہا ہوں اور میں نے تمہیں بتایا تھا، میں بھی مع اہل و عیال اوٹاکنڈ جا رہا ہوں۔ لیکن تم نینی تال گئے اور نہ میں اوٹاکنڈ۔ تم نے وہاں نہ جانے کا یہ بہانہ ڈھونڈا کہ ایک لخت تمہاری بیوی کی طبیعت خراب ہو گئی اور ڈاکٹر نے اُسے گھر پر مکمل آرام کرنے کے لئے کہا ہے۔ میں نے اوٹاکنڈ نہ جانے کی یہ وجہ بتائی کہ میرے سالے کی شادی ہے اور مجھے اُس کا انتظام کرنا ہے۔ لطف یہ ہے کہ مجھے معلوم تھا، تمہاری بیوی بھلی چنگی ہے اور تمہیں پتا تھا کہ میرے سالے کی شادی تو کیا، ابھی سگائی تک نہیں ہوئی۔ پچھلے دنوں جب تم نے مجھ پر رعب جمانے کے لئے قسطوں پر ایک فریج خریدا تو میری بیوی میرے سر ہو گئی کہ ہمارے گھر میں فریج ضرور ہونا چاہئے۔ چنانچہ نہ چاہتے ہوئے بھی مجھے فریج خریدنا پڑا۔ اب سنا ہے کہ تم قسطوں پر ٹیلی ویژن سیٹ خریدنا چاہتے ہو۔ خدا کے لئے ایسا نہ کرنا۔ ورنہ میں تباہ ہو جاؤں گا۔ فریج کی قسط بھی بڑی مشکل سے ادا کرتا ہوں اور اگر ٹیلی ویژن کی قسط بھی ادا کرنی پڑی تو میرا تو دیوالہ ہی پٹ جائے گا۔ میں جانتا ہوں، کم و بیش تمہارا بھی یہی حال ہے۔

(۲) نینی تال اور اوٹاکنڈ کی سیر کو نہ جانے سے متعلق مصنف اور ہمسایے

2

کی غلط بیانی کو تحریر کیجئے۔

3

(۳) قسطوں پر چیزیں خریدنے پر اپنی ذاتی رائے تحریر کیجئے۔

4/N 703

(ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کیجئے اور دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل

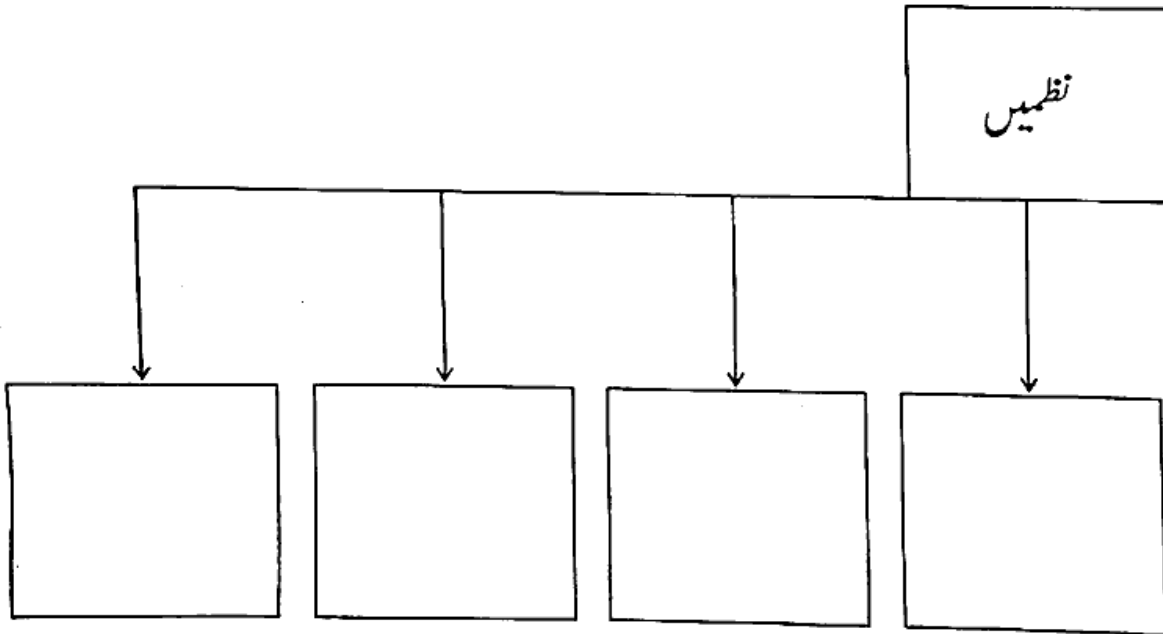
7

کیجئے:

(۱) عورتوں کے مزاج اور نفسیات کے پیش نظر لکھی گئی نظموں کی مدد سے خاکہ

مکمل کیجئے:

2



فقیر اللہ شاہ نے البتہ اپنے پھگڑی نامے میں کہا ہے کہ جس طرح پھگڑی

کے کھیل میں ہاتھوں کے چھوٹ جانے اور پیروں کے ڈگمگا جانے سے دور پھینکے

جانے کا خدشہ رہتا ہے، اسی طرح صراطِ مستقیم پر چلتے ہوئے نفس اور شیطان کے
 وسوسوں سے پاؤں ڈگمگا جائیں اور اللہ کی رسی ہاتھ سے چھوٹ جائے تو دوزخ
 کے عمیق گڑھے میں گر جاؤ گے۔

مراٹھی لوک ادب میں ”زاتے گیت“ یعنی چکی پر گائے جانے والے گیتوں
 کی روایت رہی ہے۔ عورتیں بالعموم صبح کے وقت پتھر کی چکی پر اناج پیسا کرتی
 تھیں۔ چکی پیستے وقت تکان دور کرنے کے لئے عورتیں گیت بھی گاتیں۔ یہ لوک
 گیت مراٹھی شاعری کا ایک حصہ بن گئے ہیں۔ اردو میں تعلیم نسواں کے لئے
 ہمارے صوفیائے کرام نے اسی قبیل کے گیت ’چکی نامے‘ کے عنوان سے لکھے
 ہیں۔ اُن میں ایک ’چکی نامہ‘ خواجہ بندہ نواز گیسو دراز سے منسوب ہے۔ اس
 گیت میں کہا گیا ہے کہ ”تن کی چکی کو شریعت کی کیل پر ایمان کے دستے کے
 سہارے اتنا گھماؤ کہ سوتن (شیطان) تھک جائے۔“

اس سے پتا چلتا ہے کہ عورتوں کے مزاج اور اُن کی نفسیات کو پیش نظر رکھ کر ہی اس طرح کے چکی نامے لکھے گئے ہیں۔ میراں جی اور فاروقی دکنی کے چکی نامے بھی اُردو کے لوک ادب میں شمار ہو سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ تربیت نسواں کے لئے جس طرح مراٹھی میں 'پالنے گیت'، 'بھوپالی' وغیرہ لکھے گئے، اُردو میں 'لوری نامے'، 'جھولنا نامے'، 'سہاگن نامے'، جیسی نظمیں عورتوں کی اصلاح کے لئے لکھی گئی ہیں۔ اُردو میں اس ادبی ثقافت کو مراٹھی کی تقلید کہا جا سکتا ہے۔ ان منظومات میں اگرچہ ادبیت کی کمی ہے لیکن عوامی ادب میں ان کا مقام مسلم ہے۔

2 (۲) فقیر اللہ شاہ کے پھگڑی نامے کے پیغام کو اپنے الفاظ میں لکھئے۔

3 (۳) عورتوں کی تعلیم وقت کی ضرورت ہے۔ اپنی رائے دیجئے۔

7/N 703

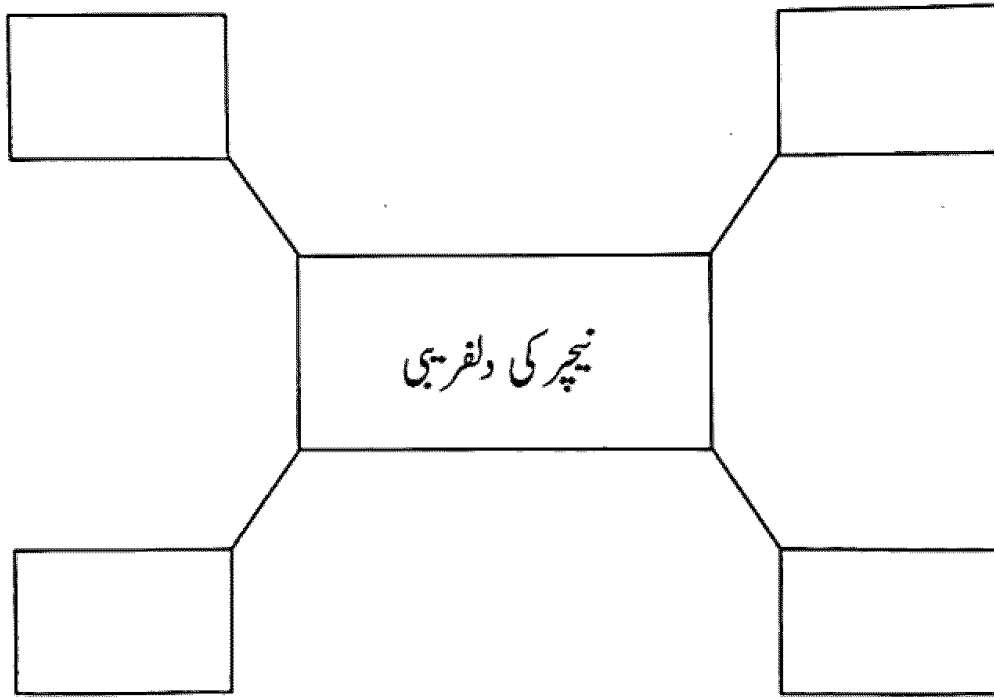
(ج) درج ذیل کے غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کیجئے اور دی گئی سرگرمیاں ہدایات

کے مطابق مکمل کیجیے :

4

(۱) نیچر کی دلفریبی سے متعلق شبکی خاکے کو موزوں الفاظ سے لکھئے :

2



یہ سب کسان تروتازہ کھیتوں میں منتشر ہو گئے۔ آفتاب کی کرنوں نے جو
امیر و غریب سب کو ایک نظر سے دیکھتی ہیں، کھیتوں، منڈیروں اور کنوؤں کے
کناروں پر اُن کا خیر مقدم کیا۔ اب یہ لوگ اپنے کام میں مصروف ہیں کہ نیچر
کے جذبات بھی اُن پر اپنا اثر نہیں ڈال سکتے اور قدرت کی بہار بھی ان کی

دلفریبی کرنے سے عاجز ہے۔ وہ ہر اہرا سبزہ زار، وہ سہانا سماں، وہ صبح کی بہار
 وہ تروتازہ ہوا، وہ اُجلی کرنیں، ایسی چیزیں ہیں کہ جن کا شوق اکثر بے چین
 طبیعت والوں کو باہر کھینچ لے جایا کرتا ہے۔ بارہا ہم پر ایسی وحشت سوار ہوتی ہے
 کہ گھر سے دو دو تین تین کوس تک نکل گئے ہیں مگر یہ لوگ اپنے روزانہ کے
 کاموں میں ایسے مصروف ہیں کہ ان کیفیتوں کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتے۔ زمین کی
 استعداد بڑھانے میں دل و جان سے ساعی ہیں۔ جو صرف ان کے لئے نہیں تمام
 دنیا کے لئے مفید ہے۔

جان توڑ کر محنت کر رہے ہیں۔ غریب کم قوت بیل شاید رزق رسائی عالم
 کی فکر میں دُبلے ہو گئے ہیں۔ ان کے ہاتھوں کی مار کھاتے ہیں اور زمین کو
 پیداوار کے قابل بناتے چلے جاتے ہیں۔ اپنی محنت آسان کرنے کے لئے یہ لوگ
 نہایت دردناک آواز میں کچھ گاتے چلے جاتے ہیں اور ان کی آواز کھلے میدان
 میں گونج گونج کر ایک نئی کیفیت پیدا کر جاتی ہے۔

کنوؤں کے کنارے والے پانی نکال کر زمین کو سیراب اور چھوٹے چھوٹے
 درختوں کو زندہ کر رہے ہیں۔ نہ انہیں محنت تھکاتی ہے نہ مشقت انہیں بار کرتی

9/N 703

ہے۔ نہ دھوپ سے پریشان ہوتے ہیں نہ کام کرنے سے اکتاتے ہیں۔ الغرض آفتاب غروب ہوتا ہے اور دن اُن سے رخصت ہوتا ہے اور انہوں نے شام کی دلفریب کیفیتوں کا لطف بخوبی دیکھ کر یہ امید لگائی کہ کل کھیتوں کو آج سے زیادہ تروتازہ پائیں گے۔

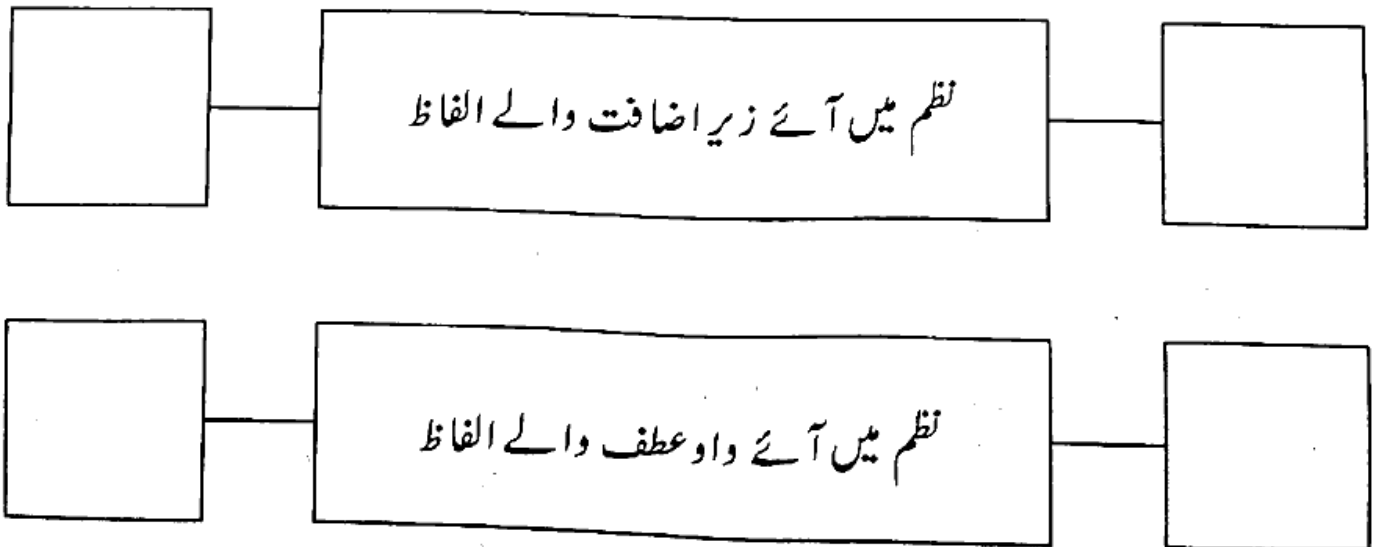
2 (۲) اقتباس کی روشنی میں کسانوں کی محنت کو اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔

حصہ 2 — نظم: گل نمبرات : 16

۲۔ (الف) درج ذیل تدریسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں

6 ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے :

2 (۱) درج ذیل خاکہ ہدایت کے مطابق درسی نظم کی مدد سے مکمل کیجئے :



خیال آیا کہ یک روز صحنِ چمن کا
ہوا میلِ دل دیدِ سرو و سمن کا
کہا دل نے اب تا کجا بند رہیے
کہاں تک بھلا گھر میں پا بند رہئے
گر بیانِ خاطر نہ صد پارہ کیجئے
بہارِ گل و لالہ نظارہ کیجئے
نسیمِ صحرِ عطر بیز چمن ہے
ہوا مستِ مینائے بوئے سمن ہے
طراوتِ دہِ دل ہے فصلِ بہاراں
ہوا لطفِ بخشندہٗ جانِ یاراں
گل و غنچہ ہے صورتِ جام و مینا
روشِ عکسِ سبزہ سے جوں نقشِ مینا
صفیرِ عنادِ ملالت رہا ہے
خیاباں میں مستانہ پھرتی صبا ہے
ہوئی ختمِ تقریر جب دل کی یکسر
خرد نے کہا مجھ سے آشفۃ ہو کر
کہ اے بے خبر، ابلہ و سخت ناداں
کبھی دل کی تقریر سے ہونہ شاداں
حقیقت ہے سیرِ چمنِ دلِ رہا ہے
ولے اس کو جو اہلِ برگ و نوا ہے

11/N 703

(۲) شاعر کے لئے دل کا مشورہ تحریر کیجئے۔
2

(۳) درج ذیل شعر کی تشریح اس طرح کیجئے کہ اس کا معنوی حُسن واضح ہو
2

جائے:

گل و غنچہ ہے صورتِ جام و مینا روشِ عکسِ سبزہ سے جوں نقشِ مینا

(ب) درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل

کیجئے:

6

(۱) غزل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے چوکون کو مکمل کیجئے:

2

(1) وہ شے جو شاعر کو کبھی تنہا نہیں

ہونے دیتی

.....

(2) وہ جگہ جہاں سے شاعر

سورج بن کے نکلے گا

.....

(3) وہ شے جس میں شاعر

نظر آئے گا

.....

(4) وہ استعارہ جو گھر کے تعلق سے شاعر نے

خود کے لئے استعمال کیا ہے

.....

بدن بجلا گیا تو دل کی تابانی سے نکلوں گا

میں سورج بن کے اک دن اپنی پیشانی سے نکلوں گا

نظر آجاؤں گا میں آنسوؤں میں، جب بھی روؤں گے

مجھے مٹی کیا تم نے تو میں پانی سے نکلوں گا

میں ایسا خوب صورت رنگ ہوں دیوار کا اپنی

اگر نکلا تو گھر والوں کی نادانی سے نکلوں گا

ضمیر وقت میں پیوست ہوں میں پھانس کی صورت

زمانہ کیا سمجھتا ہے کہ آسانی سے نکلوں گا

یہی اک شے ہے جو تنہا کبھی ہونے نہیں دیتی

ظفر مر جاؤں گا جس دن پریشانی سے نکلوں گا

(۲) شاعر نے زمانے کو جو چیلنج کیا ہے اُسے واضح کیجئے۔ 2

(۳) شعر کا مطلب اس طرح لکھئے کہ شعر کا تصوراتی حسن واضح ہو جائے: 2

میں ایسا خوب صورت رنگ ہوں دیوار کا اپنی

اگر نکلا تو گھر والوں کی نادانی سے نکلوں گا

13/N 703

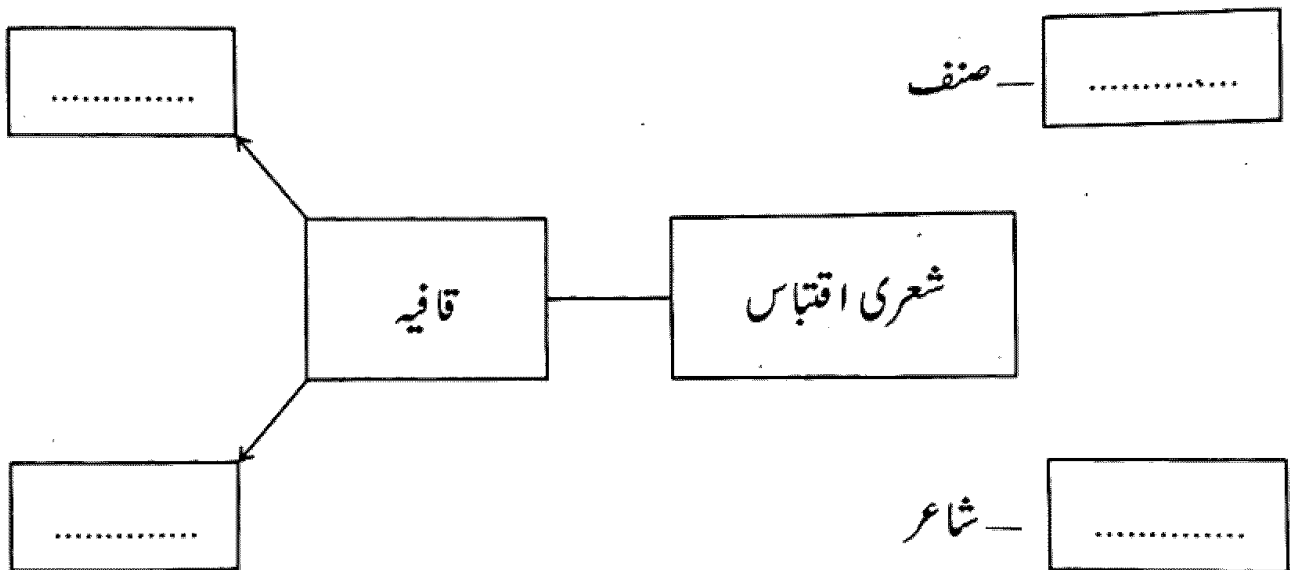
(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحضارِ کلام پر مبنی سرگرمیاں ہدایت

کے مطابق مکمل کیجیے :

4

2

(۱) درج ذیل شعری اقتباس سے متعلق خاکہ مکمل کیجئے:



نفس جب عشرتوں میں کھو جاتا ہے

آدمی سُست گام ہو جاتا ہے

سعی منزل طلب کو جاری رکھیے

نہ ہلائیں تو پاؤں سو جاتا ہے

(۲) مذکورہ بالا شعری اقتباس کا مرکزی خیال بیان کیجئے۔

14/N 703

حصہ 3 — اضافی مطالعہ: کُل نمبرات : 6

۳۔ درج ذیل میں سے کوئی دوسرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے:

6

3

(۱) خلیفہ کا بھیس بدل کر موصل کا سوداگر بننے کی وجہ لکھئے۔

3

(۲) ابوالحسن کے کردار کو واضح کیجئے۔

3

(۳) ڈرامے میں بیان کردہ مقامات کے نام لکھئے۔

حصہ 4 — قواعد: کُل نمبرات : 16

۴۔ (الف) درج ذیل سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجئے:

10

(۱) ذیل کے جملوں سے مفرد، مرکب، مخلوط جملوں کی شناخت کیجئے:

2

(i) مراٹھی میں ایک ناتھ کے بھاروڈ بہت مشہور ہیں۔

(ii) انہوں نے کسی درزی سے شیروانی کی تراش سیکھ لی اور درزی کا

قصہ ہی پاک ہو گیا۔

(۲) درج ذیل محاورے کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ اس کا مطلب

2

واضح ہو جائے:

(i) دیوالہ پٹ جانا

(ii) تکیہ کرنا

15/N 703

2

(۳) درج ذیل جملوں کے لئے کہاوت لکھئے :

(i) جس میں طاقت ہو اسی کا قبضہ

(ii) بُرا آدمی سمجھانے سے نہیں مار کھا کر ہی مانتا ہے۔

2 (۴) درج ذیل جملوں کے سامنے صحیح صنف کا نام لکھئے :

(i) وہ نظم جس میں چار مصرعے ہوتے ہیں جن میں پہلا، دوسرا اور چوتھا

مصرعہ ہم قافیہ ہوتا ہے۔

(ii) وہ بیانیہ صنف جس میں سفر کے حالات، نئے خطوں کی معلومات درج

ہوتی ہے۔

2 (۵) درج ذیل شعر کی صنعت کا نام لکھ کر صنعت کی تعریف لکھیے :

ابر کی طرح سے کر دیویں گے عالم کو نہال

ہم جدھر جاویں گے یہ دیدہ گریاں لے کر

(ب) ہدایت کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے :

6

(۱) (i) دئے گئے جملے میں سے زیر اضافت کی ترکیب پہچانیے :

۱/۲ پروین کے شریک حیات وارث کی آنکھیں نیند میں ڈوبی ہوئی تھیں۔

۱/۲ (ii) ساری کھجوریں اپنے صحابہؓ کو کھلا دیں۔

(حرف جار تلاش کیجئے)

16/N 703

(۲) دئے گئے جملے میں مضاف اور مضاف الیہ تلاش کر کے لکھئے :

1

حسرت کا تعلق انتہا پسند گروہ سے تھا۔

1

(۳) درج ذیل فقروں کے لئے مناسب لفظ تحریر کیجئے :

(i) دور تک پتھر پھینکنے کا ایک آلہ -----

(ii) روح کو تکلیف دینے والا -----

(۴) ذخیرہ الفاظ پر مبنی درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق حل کیجئے :

1

(i) درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھئے :

(1) عدالت -----

(2) کام -----

1

(ii) درج ذیل کے متضاد الفاظ لکھئے :

(1) عزت -----

(2) آسان -----

1

(۵) مناسب سابقہ لاحقہ لگا کر ہر ایک سے ایک بامعنی لفظ بنائیے :

(i) ہم

(ii) گر

حصہ 5 — تحریری / اطلاقی سرگرمیاں: کل نمبرات 24

6

۵۔ (الف) درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے:

(۱) درج ذیل اشتہار کی مدد سے رسمی یا غیر رسمی خط لکھئے:

شجرکاری مہم

بتاریخ: ۵ جون ۲۰۲۳ء تا ۱۰ جون ۲۰۲۳ء

بوقت: صبح ۱۰ تا شام ۵ بجے

بمقام: ہر گاؤں۔ ہر شہر

منجانب: میونسپل کارپوریشن

* درخت لگائیں۔ زندگی بچائیں

* ماحول کا بگڑا ہوا توازن بنائیں

* درختوں کی کٹائی سے ماحول کا توازن بگڑتا ہے

غیر رسمی خط	رسمی خط
اپنے بھائی / بہن۔ دوست / سہیلی کو دئے گئے اشتہار کی مدد سے خط لکھ کر معلومات دیجئے کہ آپ کے محلے میں شجرکاری مہم کس طرح منا رہے ہیں۔	دئے گئے اشتہار کی جانب میونسپل کیشنر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے آپ کے محلے میں شجرکاری مہم کے لئے درخواست کیجئے۔

(۲) درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے خلاصہ لکھئے :

ہمارے معاشرے میں مختلف قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں جن میں مفلس و تو نگر، سخی و فقیر، مالدار و نادار، تندرست و بیمار ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ غریبوں، مفلسوں، ناداروں اور مستحق لوگوں کے ساتھ تعاون، ہمدردی اور خیر خواہی کے جذبات ہر انسان میں پائے جاتے ہیں۔ تمام مذاہب کے ماننے والوں کو اسی کی تعلیم دیتے ہیں۔ لیکن ہمارے معاشرے میں کئی لوگ اس جذبہ ہمدردی کا بے جا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ لوگ تندرست ہوتے ہیں۔ لیکن اپنے ساتھ غریبوں، محتاجوں اور بیماروں جیسا برتاؤ چاہتے ہیں۔ وہ مفت خوری کے لالچ میں انسانی مقام سے نیچے گرنے کی پرواہ نہیں کرتے۔ انہیں اپنے تندرست جسم و جان کی قدر و قیمت کا احساس نہیں ہوتا یہ لوگ اس فکر میں ہوتے ہیں کہ انہیں بغیر محنت کے زندگی کی تمام سہولتیں کس طرح مفت حاصل ہو سکتی ہیں۔

(ب) درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ۵۰ تا ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجئے:

(۱) درج ذیل نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجئے:

* انگلش اسپیکنگ (انگریزی بولنا سیکھئے)

* کلاس کا نام

* پتہ، وقت، گروپ (زمرہ)

* فیس

* سہولیات

* شرائط - پیش کش - یقین دہائی

* محدود نشستیں

* اولین داخلے پر خصوصی رعایت

* فیس کی ادائیگی میں سہولت

* یومیہ مشق

* رابطہ

(۲) درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تحریر کیجئے:

مہمبی میں موسلا دھار بارش — مسلسل دو دنوں تک بارش — تیز

ہوائیں — گرلا سے سائن تک ریل کی پٹریاں زیر آب — ریلوے

لائن کے قریب جھونپڑوں کا بہنا — بجلی کے تار گرنے سے سارا علاقہ

اندھیرے میں — کروڑوں کا مالی نقصان — ہر سو پانی — مسافروں کو

پریشانی — محکمے کو حیرانی — مہمبی ڈوب گئی ہر سو جل تھل!

(۳) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجئے :

ٹوپوں کا سوداگر۔ جنگل سے باغ کی طرف گزرنا۔ تھکن سے
چور۔ درخت کے نیچے سو جانا۔ درخت کے اوپر بندروں کا جھنڈ۔
بندروں کا گٹھری کھول کر ٹوپیاں لے جانا۔ درختوں پر چڑھنا۔
سوداگر کا بیدار ہونا۔ ٹوپیاں غائب ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔
بندروں پر نظر پڑنا۔ بندروں کا سوداگر کی نقل کرنا۔ ترکیب۔ سوداگر
کا سر کی ٹوپ اُتار کر زمین پر پھینکنا۔ بندروں کا نقل کرنا۔ سر کی
ٹوپ نیچے پھینکنا۔ سوداگر کا ٹوپیاں جمع کرنا۔

(ج) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر
کیجئے :

(۱) قومی یکجہتی کی ضرورت اور اہمیت

(۲) کتاب کی آپ بیتی

(۳) اُف! یہ میرے ہمسائے